S_1997_1_366_368

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

اے۔ایس۔نارائنا دکشتولو وغیرہ

بنام۔

ریاست آندھراپردیش اور دیگران

9 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

آندھراپردیش خیراتی اور ہندو مذہبی ادارے اور اوقاف ایکٹ، 1987:

ہندو قانون ۔ارچکس-موروثی حقوق کا خاتمہ-فلاحی اسکیم کے لیے کمیٹی کا قیام-کمیٹی کی سفارش-حکومت کی طرف سے قبولیت-عدالت عظمیٰ کی طرف سے منظوری۔

آندھراپردیش چیریٹیبل اینڈ ہندو ریلیجیئس انسٹی ٹیوشنز اینڈ اینڈ ومنٹس ایکٹ، 1987 کی مختلف توضیعات آئینی جواز کو برقرار رکھتے ہوئے، اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ ارچکوں اور دیگر عہدوں پر فائز افراد کے موروثی حقوق کا خاتمہ غیر آئینی نہیں تھا۔اس عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق ارچکوں اور مندر کے دیگر ملازمین اور ان کے منحصر افراد کے لیے فلاحی اسکیم تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔مذکورہ کمیٹی نے ارچکا اور دیگر ملازمین کے معاوضے کے فنڈ کی تشکیل، پنشن، وردیوں کی تقسیم، فلاحی افسر کی تقرری، خدمت کی شرائط کا ایک علیحدہ سیٹ تیار کرنا، عطیہ دہندگان کو انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80-جی کے تحت چھوٹ دینا، آندھراپردیش اوقاف ارچکا اور دیگر سیکولر ملازمین کی فلاح و بہبود کے فنڈز کے حوالے سے ایکٹ میں ترمیم؛ اور اگما پاٹا سالا کی اسکیم کی تشکیل اور دستاویز میں تجویز کردہ ریفریشر کورسز کے انعقاد کے حوالے سے مختلف سفارشات پیش کیں۔

درخواست کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: کمیٹی کی طرف سے کی گئی اور حکومت کی طرف سے قبول کی گئی سفارشات کو منظوری دی جاتی ہے۔ڈیڈ آف ٹرسٹ کے معاہدوں کو اس حکم کا حصہ سمجھا جانا چاہیے۔(368-ایف)

اے ایس نارائن دیکشیتولو بنام ریاست آندھراپردیش اور دیگر (1996) 9 ایس سی سی 548۔

دیوانی بنیادی دائرہ اختیار حکم: آئی اے نمبر 7 اور 12

میں

1987 کی تحریری درخواست (سی) نمبر 638۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

کے ساتھ

ڈبلیو پی (C) 696/87 میں آئی اے نمبر 3، ٹی سی (C) نمبر 170/88 میں آئی اے نمبر 3۔>، ٹی سی (C) نمبر 175/88 میں آئی۔اے۔نمبر 4۔ ٹی سی (C) نمبر 38/90 میں آئی۔اے۔نمبر 2۔اور ڈبلیو پی (C) نمبر 1090/87 میں آئی اے نمبر 4۔

ڈی ڈی ٹھاکر، پی پی راؤ، ہردیو سنگھ، ڈاکٹر گوری شنکر، سی مکند، ٹی وی رتنم، بی کانتا راؤ، کے رام کمار، سی بالاسبرامنیم، مسز آشا نائر، وی بالا جی، این گنپتی، اے ٹی ایم سام پتھ، محترمہ میناکشی اگروال، اے سبّا راؤ، اے ڈی این راؤ، وی بالا چندرن، جین ہنسر یا اینڈ کمپنی، پی این راملنگم، بی پارتھا سارتھی، وائی پی۔راؤ، محترمہ سادھنا رامچندرن، محترمہ بی سنیتا راؤ اور محترمہ ایچ وہی، حاضر پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

جسٹس کے راما سوامی، مذکورہ بالا معاملات میں آج دیے گئے الگ الگ فیصلوں کے پیش نظر، کمیٹی کی طرف سے درج ذیل سفارشات کی گئی ہیں اور حکومت نے انہیں قبول کر لیا ہے:

1. ارچکوں اور دیگر ملازمین کی تنخواہ اور معاوضے کے فنڈ کی تشکیل۔

2. علاقائی جوائنٹ کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کیڈر مندروں کی طرح پنشن اسکیموں کی فراہمی۔

3. ارچکوں اور دیگر ملازمین کو دھوتی، وردی/لباس فراہم کرنا۔

4. چونکہ ایڈیشنل کمشنر کے تقرر کی تجویز دی گئی ہے، اس لیے ارچکوں اور سیکولر عملے کے حوالے سے فلاحی اقدامات کی دیکھ بھال کے لیے فلاحی افسر کی تقرری بے کار ہو گئی ہے۔

5. حکومت کی طرف سے ارچکوں اور دیگر مذہبی عملے کے حوالے سے ان کے مخصوص فرائض کے پیش نظر خدمت کی شرائط کا ایک علیحدہ مجموعہ وضع کرنے کی قبولیت ایک اچھی تجویز ہے۔

6. موجودہ فلاحی اسکیم کو فلاحی اسکیم کے ساتھ ضم کرنا۔

7. فنڈ سے حاصل ہونے والی آمدنی اور عوام سے موصول ہونے والے عطیات کے سلسلے میں انکم ٹیکس حاصل کرنے کے لیے انکم ٹیکس حکام سے رابطہ کرنے اور انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80-جی کے تحت عطیہ

دبھارتگان کو 100% چھوٹ دینے سے متعلق شرط نمبر 7 کے حوالے سے، فنڈز میں کیے گئے تعاون کے سلسلے میں، حکومت بھارت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس طرح کی چھوٹ دینے پر غور کرے۔

8. اگرچہ یہ تجویز کہ فلاحی اقدامات کو ضرورت مندوں کی دہلیز تک پہنچایا جانا چاہیے قابل تعریف ہے، لیکن اس میں اخراجات کی بھاری رقم کی عملی مشکل شامل ہے۔ لہذا، فلاحی اقدامات کا انتظام حیدرآباد میں ہیڈکوارٹرز کے ایڈیشنل کمشنر کے ذریعے کیا جائے گا۔

9. آندھرا پردیش اوقاف ارچکا اور دیگر سیکولر ملازمین کی فلاح و بہبود کے فنڈز کے حوالے سے ایکٹ میں ترمیم کو بھی ایکٹ میں مناسب ترامیم کے ذریعے قانونی عمل کے اندر لایا جانا چاہیے تاکہ یہ ایک قانونی بنیاد بن سکے۔

10. اگما پاٹا سالوں کی اسکیم کی تشکیل اور دستاویز میں تجویز کردہ ریفریشر کورسز کا انعقاد۔

علیحدہ فیصلوں میں جو کچھ ہے اس کے پیش نظر، ہم کمیٹی کی طرف سے کی گئی اور حکومت کی طرف سے قبول کی گئی مندرجہ بالا سفارشات کو منظور کرتے ہیں۔

ڈیڈ آف ٹرسٹ کے معاہدوں کو اس حکم کا حصہ سمجھا جانا چاہیے۔

درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document